بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن مجید کے الفاظ اور انداز بیان میں تدبر-30

اس عظیم مہینے میں قرآن مجید کے پیارے الفاظ اور خوبصورت انداز بیان پر غور و فکر کا درس جاری ہے۔

پچھلے درس میں عربی زبان کی اہمیت، تعبیر کی وسعت اور قرآن مجید کی عظمت کی بعض مثالیں بیان کی تھیں اور یہ واجب(Home work) دیا تھا کہ قرآن مجید میں مختلف پیغامات پر غور و فکر کرنا ہے اور ان پیغامات میں عربی لغت، انداز بیان کی خوبصورتی، اور جملوں کی دلالت اور معنے کی باریکیوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ان پیغامات کو سمجھنے کا حق ادا کرنا ہے، اور ان پیغامات کی چند مثالیں بیان کی تھیں: توحید کا پیغام، اللہ تعالیٰ کے اسماو صفات، اتباع سنت، ارکان ایمان، ارکان اسلام، ایمان، احسان، نماز، زکات، روزہ، حج، جہاد، والدین سے حسن سلوکی، صلہ رحمی، وغیرہ۔ آج کی نشست میں بعض اہم پیغامات کے تعلق سے کچھ مزید (مختصر) مثالیں بیان کرتے ہیں:

پہلی مثال:

قرآن مجید اور تمام رسولوں کا سب سے بڑا اور سب سے اہم پیغام کیا ہے؟

لا إله إلا الله یا توحید عبادت کا پیغام، آیئے دیکھتے ہیں کہ اس عظیم پیغام کو کیسے خوبصورت انداز میں بیان کیا گیا ہے:

﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝١﴾ [الإخلاص: 1]

﴿قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَمَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ﴿١١٠﴾﴾ [الكهف: 110]

﴿وَالصَّافَّاتِ صَفًّا ﴿١﴾ فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا ﴿٢﴾ فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا ﴿٣﴾ إِنَّ إِلَٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾﴾
[الصافات: 1-4]

قرآن مجید کا بنیادی پیغام اور لا إله إلا الله کا معنی:

﴿الر ۚ كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ ﴿١﴾ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۚ إِنَّنِي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ ﴿٢﴾﴾ [هود: 1-2]

فرشتوں اور جبریل علیہ السلام کی اللہ تعالیٰ سے وحی کا بنیادی پیغام:

﴿يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ أَنذِرُوا أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ ﴿٢﴾﴾ [النحل: 2]

تمام رسولوں کا بنیادی پیغام:

﴿وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٥﴾ أَن لَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٢٦﴾﴾ [هود: 25-26]

﴿وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ﴿٥٠﴾﴾
[هود: 50]

﴿وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ﴿٦١﴾﴾ [هود: 61]

﴿وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ وَلَا تَنقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ ۚ إِنِّي أَرَاكُم بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ﴿٨٤﴾﴾ [هود: 84]

﴿وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ﴿٢٥﴾﴾ [الأنبياء: 25]

جن وانس کی تخلیق کا بنیادی مقصد:

﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾﴾ [الذاريات: 56]

ہر نماز میں سورت الفاتحہ میں اللہ تعالیٰ سے وعدہ: ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴿٥﴾﴾ [الفاتحة: 5]

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٥٥﴾﴾ [النور: 55]

اور بھی مختلف انداز سے کئی دلائل ہیں اور انکی دلالت کا انداز بھی مختلف ہے، سبحان اللہ، عجب ہے کہ ان تمام دلائل، تعبیر کی وسعت اور انداز بیان کی خوبصورتی کے باوجود بھی اکثر مسلمان کلمہ توحید کے صحیح معنے سے غافل ہیں اور اس پیارے اور سب سے عظیم پیغام کو سمجھنے سے قاصر ہیں۔ إنا لله وإنا إليه راجعون۔

دوسری مثال:

اللہ تعالیٰ کی صفت علو اور عرش پر مستوی ہونے کا پیغام:

اللہ تعالیٰ کے علو اور عرش پر مستوی ہونے کے دلائل قرآن مجید میں سینکڑوں مرتبہ مختلف انداز میں بیان ہوئے ہیں، سبحان اللہ اسکے باوجود بھی لوگوں کا یہ عقیدہ ہے کہ نعوذ باللہ، اللہ تعالیٰ ہر جگہ موجود ہے۔

تیسری مثال:

اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا پیغام: (صرف رسالت کے لفظ سے)

مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ۚ. الآية(29)الفتح۔

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۚ أَفَإِن مَّاتَ أَوْ قُتِلَ انقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ ۚ وَمَن يَنقَلِبْ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ فَلَن يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا ۗ وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ(144)آل عمران.

يس(1)وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ(2)إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ.

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ(107)الأنبياء.

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَإِن مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ (24)فاطر.

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۖ وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ(119)البقرة.

چوتھی مثال:

تقدیر پر ایمان کا پیغام:

اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.(17)المائدة۔

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ(2)الحديد۔

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (20)البقرۃ۔

(سبحان اللہ صرف یہ پیغام بیس سے زیادہ مرتبہ بیان ہوا ہے)

وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا(45)الکھف۔

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِن شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا(44)فاطر۔

واللہ أعلی وأعلم۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں قرآن مجید کی تلاوت کا حق ادا کرنے اور اس میں غور و فکر کرنے کی اور صحیح عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، توحید اور سنت اور منہج السلف الصالحین پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے، اور ہر وبا، فتنے اور شر پسندوں کے شر سے محفوظ فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

سبحانك اللهم وبحمدك أشهد أن لا إله إلا أنت أستغفرك وأتوب إليك

یہ رسالہ ڈاکٹر مرتضی بن بخش (حفظہ اللہ) کے آڈیو درس (رمضان اور قرآن-30) سے لیا گیا ہے۔